www.understandquran.com

سبق-15 : اللہ ایک ہے (پہلا حصّہ)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- إِخْلَاص کا معنی کیا ہے؟
- أَحَد کس کو کہتے ہیں؟
- اَلصَّمَد سے کیا مراد ہے؟

تلاوت وتشریح : تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے !

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ۚ 1
کہہ دیجیے !	وہ	اللہ	ایک ہے۔
کہہ دیجیے ! وہ اللہ ایک ہے۔			

- سورۂ اخلاص میں صرف چار آیات ہیں، لیکن یہ بہت اہم سورت ہے کیونکہ اس میں اللہ کی وحدانیت کا ذکر ہے کہ اللہ ایک ہے، اللہ کا کوئی شریک نہیں۔
- اخلاص کے معنی ہے خالص کرنا۔یعنی ہم جو کام کریں، وہ صرف اور صرف اللہ کو خوش کرنے کے لیے کریں۔ ہمارے ہر کام میں اخلاص ہونا چاہیے۔
- نبی کریم ﷺ ہر رات سونے سے پہلے سورۂ فلق، سورۂ ناس اور سورۂ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری)

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ! یہ سورت (سورۂ اخلاص) قرآن مجید کے ایک تہائی حصہ کے برابر ہے“۔ (بخاری)

قصہ : مشرکین نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کرتے تھے کہ اے محمد (ﷺ) ! ہمیں اللہ کے نسب کے بارے میں بتایئے، تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی۔ (ترمذی)

غور و فکر-مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- تصوّر کیجیے اور سوچیے کہ کیسے اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات کو بنایا اور ان کے قوانین بنائے۔ دیکھیے کہ اللہ کتنا طاقتور ہے !
- ہم جس کی عبادت کرتے ہیں، اس جیسا کوئی نہیں۔ اللہ کے جیسا کوئی بار بار معاف نہیں کرتا بلکہ غلطیوں کے باوجود ہم کو دیتا رہتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی ہماری دعاؤں کو نہیں سنتا۔ اس اپنائیت کو محسوس کیجیے۔
- تصوّر کیجیے کہ آپ کے اسکول میں دو پرنسپل ہوں، ایک کا کہنا ہو کہ اپنا اسکول بیگ روزانہ اسکول لائیں اور دوسرے کا کہنا ہو کہ اسکول بیگ نہ لائیں۔ کیا آپ کو اُلجھن اور پریشانی نہیں ہوگی؟
- یقیناً اللہ ہی ہمارا مالک ہے اور ہم نیک اعمال صرف اسی کے لیے کرتے ہیں !

نصیحت لینا-دعا، احتساب اور پلان :

- اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو حکم دیا کہ ''قُلْ'' یعنی کہو اور بتادو کہ اللہ ایک ہے۔
- جائزہ لیں کہ کیا اللہ ہی ہے جو ہمارے دلوں میں موجود ہے اور ہم صرف اسی کی خوشنودی کی خاطر زندگی گزار رہے ہیں یا پھر ہم اپنی زندگی کسی اور کو خوش کرنے کے لیے گزار رہے ہیں۔
- پلان بنائیے کہ جہاں بھی رہیں اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں کہ اللہ ہم سے راضی رہے۔ ہمارے دلوں میں سب سے زیادہ تعظیم، محبت اور خوف اللہ ہی کا رہنا چاہیے۔

تلاوت و تشریح : تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے !

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝2

اللہ	بے نیاز ہے۔
اللہ بے نیاز ہے۔	

- اللہ کے خوبصورت ناموں میں سے ایک ''اَلصَّمَد'' ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بے نیاز ہے، وہ کسی کا محتاج نہیں، سب اُس کے محتاج ہیں۔ سب کو اُس کی ضرورت ہے اور اُس کو کسی کی ضرورت نہیں۔
- اللہ کو کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ کھانا، پینا، سونا، آرام کرنا وغیرہ کسی چیز کی اللہ کو حاجت نہیں۔ وہ کبھی نہیں تھکتا۔ اگر ہم بہت دیر تک کھڑے رہیں تو تھک جاتے ہیں اور بیٹھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر ہم کھانا نہ کھائیں تو کمزوری محسوس کرتے ہیں، نہ سوئیں تو نڈھال ہو جاتے ہیں۔
- یہ بہت ضروری ہے کہ ہم ہر ضرورت کے لیے اللہ ہی کی طرف متوجہ ہوں؛ کیونکہ وہ ''اَلصَّمَد'' ہے جو ہر ضرورت کو پورا کرنے والا ہے۔

غور و فکر-مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- تصوّر کیجیے کہ اللہ تعالیٰ تقریباً سات بلین انسانوں، بے شمار پرندوں، مچھلیوں، کیڑوں، درختوں، پہاڑوں وغیرہ کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی عظمت، قدرت اور بڑائی کو محسوس کیجیے کہ ساری مخلوق اللہ کی محتاج ہے مگر اللہ ان میں سے کسی کا محتاج نہیں۔
- ہم سب اسی کے محتاج ہیں اور وہ مسلسل ہمارا خیال رکھتے ہوئے ہماری ہر قسم کی ضرورتوں کو پورا کر رہا ہے؛ اس لیے محبت کے جذبات کے ساتھ اس سورت کی تلاوت کیجیے۔

www.understnadquran.com

www.understnadquran.com

نصیحت لینا-دعا، احتساب اور پلان :

- محاسبہ کیجیے کہ کس طرح وقت کے ساتھ آپ کا رویہ بدلتا ہے، جیسے سخت بھوک کی حالت میں، تھکان میں، نیند کی حالت میں۔
- اللہ کو نہ کمزوری محسوس ہوتی ہے اور نہ تھکان، نہ نیند آتی ہے اور نہ ہی اونگھ۔ سوچیں کہ کیسا کمال اور غلبہ ہے اللہ کا۔

عادت : میں اپنی ہر چھوٹی اور بڑی ضرورت کو اللہ ہی کے سامنے پیش کروں گا۔

مشقی سوالات

1. إِخْلَاص کا معنیٰ کیا ہے؟
2. أَحَد کس کو کہتے ہیں؟
3. اَلصَّمَد سے کیا مراد ہے؟